بمسٹیک نیشنل سکیورٹی سربراہ کا پہلا اجلاس (مارچ 21، 2017)

مارچ 21، 2017

(آئی این ایس انڈیا)

16 اکتوبر 2016 کو ہندوستان کے شہر گوا میں بمسٹیک لیڈران کے درمیان ہوئے مذاکرات کی کڑی میں بمسٹیک کے رکن ممالک کے قومی سلامتی کے سربراہان کی پہلی میٹنگ 21 مارچ 2017 کو ہندوستان کی میزبانی میں نئی دہلی میں منعقد کی گئی تھی۔

میجر جنرل (ریٹائرڈ) طارق احمد صدیقی، بنگلہ دیشی وزیر اعظم کے دفاع اور سلامتی مشیر جناب سونم توپگے، بھوٹان کی وزارت داخلہ اور ثقافتی امور کے سیکریٹری جناب تھاؤ نگ تن، میانمار کے قومی سلامتی کے مشیر جناب سنگھا بہادر شریستھا، نیپال کی مسلح پولیس فورس کے انسپکٹر بریگیڈیئر ایم ڈی یووی جناب گونا تلاکے، ڈائریکٹر، سوشلسٹ جمہوریہ سری لنکا کی ملٹری انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر جناب ویرا اریرات، مملکت تھائی لینڈ کی قومی سلامتی کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل اور بمسٹیک کے سیکریٹری جنرل جناب سمت نکن والا نے ہندوستان کے قومی سلامتی کے مشیر کی زیر صدارت میٹنگ میں شرکت کی۔

انہوں نے ہندوستان کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی سے بھی ملاقات کی۔

اجلاس کو بتایا کہ بمسٹیک کے رکن ممالک کو مشترکہ سیکورٹی چیلنجوں کا سامنا ہے اور خطے میں معاشی خوشحالی اور انسانی سلامتی کو استعمال کرنے کے روایتی اور غیر روایتی سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کی ضرورت پر زور دیا۔ میٹنگ میں مشترکہ سیکورٹی مقام کے طور پر خلیج بنگال کو تسلیم کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور مشترکہ جوابدہی کی اجتماعی حکمت عملی کو باہر کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

خلیج بنگال خطے میں امن و استحکام کے لئے واحد سب سے اہم خطرہ رہی جاری دہشت گردی سے اجلاس کو واقف کرایا گیا اور دہشت گردی، انتہاپسندی اور بنیاد پرستی کے فروغ کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت کو تسلیم کیا اور اس کیلئے ٹھوس

اقدامات کرنے، اپنے قانونی، انٹیلی جنس اور سیکورٹی اداروں کے درمیان تعاون اور روابط کو بہتر بنانے اور صلاحیت کی تعمیر کو ترقی دینے کا فیصلہ کیا۔ بمسٹیک کے رکن مما لک کو بھی ہندوستان کی میزبانی میں انسداد بنیاد پرستی پر کی جانے والی ایک کانفرنس کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔

سائبر اسپیس میں ابھرتے ہوئے رجحانات جو کہ سیکورٹی مضمرات رکھتے ہیں، کو تشویش کا موضوع بتاتے ہوئے، اس اجلاس نے سائبر سیکورٹی پر ایک مشترکہ فورم کے ذریعے متعلقہ سائبر اداروں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا۔

اجلاس فلاح، خوشحالی، بمسٹیک کے رکن مما لک میں سیکورٹی اور سماجی و اقتصادی ترقی کے لئے خلیج بنگال کی اہمیت کے پیش نظر سمندری سیکورٹی کی اہمیت پر زور دیا اور انسانی مدد اور تباہی ریلیف (ایچ اے ڈی آر) سمیت مزید سمندری سیکورٹی تعاون کو مضبوط کرنے کے طریقوں کی تحقیق کرنے کا فیصلہ کیا۔

اجلاس میں طریقوں اور سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے ابھرتی ہوئی خلائی ٹیکنالوجی بروئے کار لانے کے اسباب پر بحث کی گئی۔

اجلاس میں انسداد دہشت گردی اور بین الاقوامی جرائم اور اس کی ذیلی گروپوں پر بمسٹیک مشترکہ ورکنگ گروپ میں پیش رفت کا جائزہ لیا اور بمسٹیک قومی سلامتی چیف / مشیران کے کام کے عمل کی نگرانی کرنے کا فیصلہ کیا۔

اجلاس میں بمسٹیک اسٹریٹجک کمیونٹی کے درمیان سیکورٹی ڈائیلاگ کی حوصلہ افزائی کے لئے ایک ٹریک 1.5 بمسٹیک سیکورٹی ڈائیلاگ فورم قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

ہمالیہ اور خلیج بنگال ماحولیاتی نظام کے درمیان باہمی روابط کے پیش نظر، اجلاس ماحولیاتی نظام کی صحت اور انسانی سلامتی پر پڑنے والے اثرات کا مطالعہ کرنے کیلئے ساتھ مل کر سائنسی ادارے لانے کے لئے ایک بمسٹیک ہمالیائی سائنس کونسل کے

قیام پر غور کیا۔

ہندوستان سیکورٹی سے متعلق شعبہ جات میں صلاحیت کی تعمیر کیلئے 100 اسکالرشپ کی پیشکش کی تھی۔

بمسٹیک کے مقاصد کے حصول کے لئے ایک ذریعہ کے طور پر سیکورٹی تعاون کی اہمیت کے پیش نظر، یہ سالانہ اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس نے بنگلہ دیش کے اگلے اجلاس کی میزبانی کرنے کی پیشکش کا خیر مقدم کیا۔

نئی دہلی

مارچ 21، 2017